www.KitaboSunnat.com

25- سُورَةُ الْفُرْقَان

آیات : 77 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 6
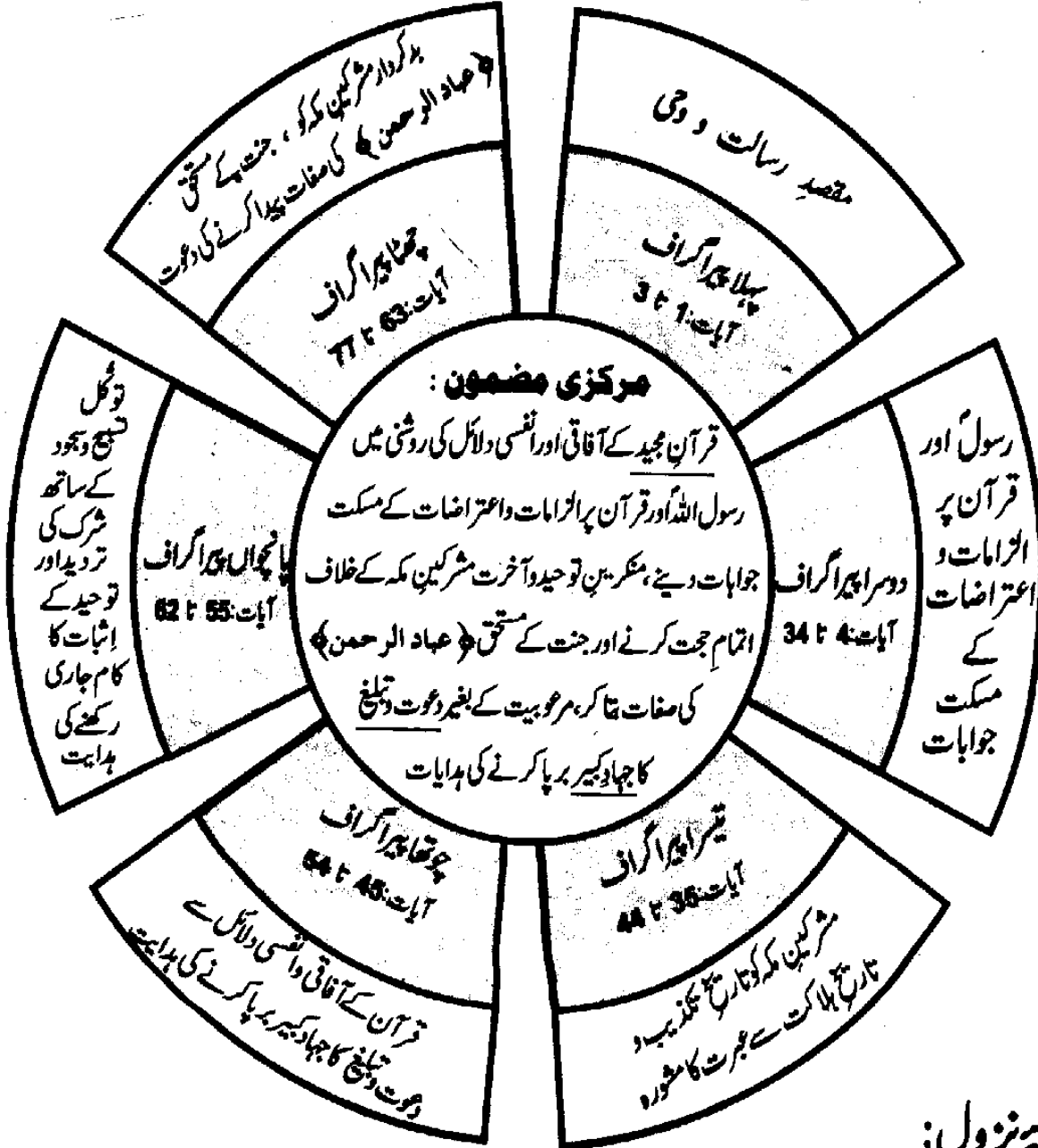
زمانۂ نزول:

سورۃ ﴿الفُرقان﴾ سورۃ ﴿المُؤمِنُون﴾ کے ساتھ رسول ﷺ کے قیامِ مکہ کے تیسرے دور (6 تا 10 نبوی) میں حضرت عمرؓ کے قبولِ اسلام (ذوالحجہ 6 نبوی) کے بعد غالباً سات (7) نبوی میں نازل ہوئی، جب آپ پر ﴿مسحور﴾ اور ﴿مفتری﴾ ہونے کا الزام تھا۔ چنانچہ اس سورت میں آپ ﷺ اور قرآن پر کیے گئے اعتراضات کا جواب دیا گیا۔ یہ وہی زمانہ تھا جب نومسلم صحابہؓ کی تربیت مقصود تھی۔ اس سورت میں رسول اللہ ﷺ کو ساری دنیا کے لیے نذیر ﴿لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا﴾ ٹھیرایا گیا۔ یہ وہی زمانہ ہے، جب سورۃ الانبیاء اور سورۃ المُؤمِنُون نازل ہوئیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الفرقان کا کتابی ربط

1۔ سورۃ ﴿المومنون﴾ میں جن جامع ایمانی صفات کا ذکر تھا، یہاں سورۃ ﴿الفرقان﴾ میں انہیں ﴿عباد الرحمن﴾ کی صفات کی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی جس جامع دعوت کا ذکر سورۃ ﴿النور﴾ میں تھا، اس کی حقانیت کے دلائل، یہاں سورۃ ﴿الفرقان﴾ میں بھی ہیں۔

2۔ سورۃ ﴿النور﴾ میں رسول اللہ ﷺ کی زوجہ محترمہ پر منافقین کی طرف سے عائد کردہ بے ہودہ الزامات کی تردید ﴿هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ﴾ کے الفاظ سے کی گئی تھی اور ﴿مُحْصَنَات﴾ پر الزام تراشی سے منع کیا گیا تھا۔
یہاں سورۃ ﴿الفرقان﴾ میں رسول اللہ ﷺ کی ذات پر کافرین کی طرف سے عائد کردہ الزامات کی تردید ہے۔

اہم کلیدی الفاظ اور مضامین

1- سورۃ ﴿الفرقان﴾ میں تین (3) آیات ﴿تَبٰرَكَ﴾ سے شروع ہوتی ہیں۔ ﴿تَبٰرَكَ﴾ مبالغہ ہے۔ مراد اللہ کی ہستی نہایت بابرکت اور فیض رساں ہے۔

(a) اللہ کے فیض اور بے پایاں برکت کی پہلی دلیل خود قرآن ہے۔
﴿تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا﴾ (آیت: 1)

(b) اللہ کے فیض اور بے پایاں برکت کی دوسری دلیل نظامِ کائنات (یعنی چاند، سورج وغیرہ) ہے۔
﴿تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا﴾ (آیت: 61)

(c) اللہ کے فیض اور بے پایاں برکت کی تیسری دلیل آخرت کی نعمتیں، جنت اور وہاں کے محلات ہیں۔
﴿تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا﴾ (آیت: 10)

2- ﴿رسول اللہ ﷺ کی ذمہ داریاں﴾

(a) رسول اللہ ﷺ سارے جہاں والوں کے لیے ﴿نذیر﴾ ہیں۔
﴿تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا﴾ (آیت: 1)

(b) رسول اللہ ﷺ کو صرف اور صرف ﴿نذیر﴾ اور ﴿بشیر﴾ بنا کر مبعوث کیا گیا۔
﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا﴾ (آیت: 56)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(c) رسول اللہ ﷺ اپنی خدمات کے لیے کسی اجر کے طالب نہیں ہیں۔

﴿قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا﴾ (آیت: 57)

3- ﴿نزولِ قرآن کے مقاصد﴾

(a) قرآن یعنی فرقان کو محمد ﷺ پر اس لیے نازل کیا گیا ہے کہ وہ ساری دنیا کے لیے ﴿انذار﴾ یعنی (Warning) ہو۔

﴿تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا﴾ (آیت: 1)۔

(b) رسول اللہ ﷺ کو ہدایت کی گئی کہ کافروں سے نہ دبتے ہوئے، وہ قرآن کے ذریعے دعوت و تبلیغ کا جہادِ کبیر کریں۔

﴿فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا﴾ (آیت:52)

(c) چیلنج کیا گیا کہ دنیا کی کوئی ہستی ایسا قرآن پیش نہیں کر سکتی۔

﴿وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا﴾ (آیت: 33)

(d) قرآن میں تذکیر و نصیحت کے لیے، اسلوب بدل بدل کر مختلف دلائل سے منکرین کو سمجھایا گیا ہے، جسے تصریف القرآن کہتے ہیں۔

﴿وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا﴾ (آیت: 50)

رسول اللہ ﷺ کی بشریت پر اعتراضات کا جواب:

ایک اعتراض یہ بھی کیا گیا کہ یہ کیسا رسول ہے، جو کھاتا پیتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔

﴿وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ﴾ (آیت:7)

اس کا جواب یہ دیا گیا کہ پچھلے تمام رسول بھی انسان تھے، کھاتے پیتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔

﴿وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ﴾ (آیت: 20)

4- ﴿مشرکین و کفارِ مکہ کے الزامات و اعتراضات و اقوال﴾

﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ﴾ کے الفاظ کے ذریعے اس سورت میں انکار کرنے والوں کے اعتراضات نقل کیے گئے ہیں۔

(a) ایک اعتراض یہ تھا کہ قرآن ایک جھوٹ ہے، جسے محمد ﷺ نے گھڑ لیا ہے اور ایک قوم نے ان کی معاونت کی ہے۔

﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ﴾ (آیت:4)

(b) دوسرا اعتراض یہ تھا کہ ہمارے اوپر (اللہ کی طرف سے) فرشتے کیوں نازل نہیں کیے گئے؟۔

(c) تیسرا اعتراض یہ تھا کہ ہم اللہ کو کیوں نہیں دیکھ سکتے؟۔ (آیت:21)

﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا﴾

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(d) چوتھا اعتراض یہ تھا کہ قرآن کو ایک ہی وقت سارے کا سارا کیوں نازل نہیں کیا گیا؟ بتدریج کیوں نازل ہو رہا ہے اس کا جواب یہ دیا گیا کہ اس کا مقصد رسول کریم ﷺ کے دل کی تثبیت یعنی دل جمعی ہے۔

﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا﴾ (آیت: 32)۔

(e) رسول اللہ ﷺ پر یہ الزام بھی عائد کیا گیا کہ یہ قرآن آپ ﷺ کی افتریٰ ہے۔ آپ ﷺ نے اسے خود گھڑ لیا ہے۔

﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ اِفْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ﴾ (آیت:4)

(f) ایک اعتراض یہ بھی کیا گیا کہ آپ ﷺ پر کنز یعنی خزانے کیوں نازل نہیں کیے گئے؟۔

﴿اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ﴾

(g) ایک اعتراض یہ بھی کیا گیا کہ آپ ﷺ کو باغات کیوں نہیں عطا کیے گئے؟۔

﴿اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا﴾

(h) ایک الزام یہ بھی عائد کیا گیا کہ آپ ﷺ ایک سحر زدہ انسان ہیں یعنی آپ ﷺ جادو اور آسیب ہے؟۔

﴿وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا﴾ (آیت: 8)۔

(i) رسول اللہ ﷺ پر ایک الزام یہ بھی عائد کیا گیا کہ یہ ہمارے معبودوں ﴿آلهة﴾ سے ہمیں برگشتہ کر دیں گے اگر ہم ثابت قدم نہ رہیں۔

﴿اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا﴾ (آیت:42)۔

(j) رسول اللہ ﷺ اور قرآن پر ایک الزام یہ بھی عائد کیا گیا کہ یہ پچھلے زمانوں کی کہانیاں ہیں، ایک شخص صبح و شام جنہیں لکھواتا ہے۔

﴿وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا﴾ (آیت:5)۔

5- مشرکینِ مکہ کے جرائم:

(a) مشرکینِ مکہ ﴿مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾ کی عبادت کیا کرتے تھے، جو انہیں نہ تو نقصان پہنچا سکتے تھے اور نہ فائدہ۔

﴿وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا﴾ (آیت: 55)

(b) مشرکینِ مکہ منکرینِ قیامت تھے۔

﴿بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا﴾ (آیت: 11)

(c) مشرکینِ مکہ ملاقاتِ رب کی امید نہیں رکھتے تھے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ﴾ (آیت: 21)

(d) مشرکینِ مکہ مرنے کے بعد کی زندگی پر یقین نہیں رکھتے تھے۔

﴿ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴾ (آیت: 40)

(e) مشرکینِ مکہ متکبر ،سرکش اور ضدی لوگ تھے۔

﴿ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴾ (آیت:21)

(f) مشرکینِ مکہ مجرم تھے اور رسول اللہ ﷺ کے دشمن تھے۔

﴿ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴾ (آیت:31)

(g) مشرکینِ مکہ رسول اللہ ﷺ کا مذاق اڑاتے تھے اور کہتے تھے: اچھا! کیا یہ وہی شخص ہے، جس کو اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر مبعوث کیا ہے ؟

﴿ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا اَهٰذَا الَّذِىْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴾ (آیت:41)

(h) روزِ قیامت ﴿مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ﴾ سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم نے اللہ کے بندوں کو گمراہ کیا ؟ یا یہ خود ہی گمراہ ہو گئے؟

﴿ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِىْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴾ (آیت: 17)

(i) مشرکینِ مکہ کی قیادت نے ، اپنی خواہشات اور اپنے نفس کو اپنا خدا ﴿اِلٰه﴾ بنالیا تھا۔

﴿ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰهُ ﴾ (آیت:43)

(j) مشرکینِ مکہ نے، ان ہستیوں کو خدا ٹھہرالیا تھا، جو کوئی چیز تخلیق نہیں کر سکتی تھیں، جو اپنے آپ کو بھی فائدہ اور نقصان نہیں پہنچا سکتی تھیں اور جو نہ تو زندگی اور موت کا اختیار رکھتی تھیں اور نہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کا اختیار۔

﴿ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴾ (آیت:3)

6- انسان کو آزادیٔ اختیار (Freedom of Choice) عطا کی گئی ہے ،جو چاہے شکر گزار بن کر اللہ کے راستہ اختیار کرلے۔

(a) ﴿ مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴾ (آیت:57)

(b) ﴿ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴾ (آیت:62)

7- رسول ﷺ کو ہدایات:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(a) رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا گیا کہ وہ کافروں کے آگے ہرگز نہ جھکیں۔

﴿ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾ (آیت: 52)

(b) رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا گیا کہ قرآن کے ذریعے دعوت وتبلیغ کا جہادِ کبیر کریں۔

﴿ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴾ (آیت: 52)

(c) رسول اللہ ﷺ کو ان مشکل حالات میں اللہ ہی پر توکل کرنے کا حکم دیا گیا، ایسی بے عیب ہستی جسے موت نہیں آتی۔

﴿ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ﴾ (آیت: 58)

(d) رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا گیا کہ اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کریں یعنی اس کی بے عیبی کا اعتراف بھی کرتے رہیں۔

﴿ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴾ (آیت: 58)

سورۃ الفرقان کا نظمِ جلی

سورۃ الفرقان چھ (6) پیراگرافوں پر مشتمل ہے۔

1- آیات 1 تا 3 : پہلے پیراگراف میں، ﴿اللہ تعالیٰ﴾ کی قدرت کا تعارف کرایا گیا اور ﴿مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾ کی بے بسی پر روشنی ڈالی گئی۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے محمد ﷺ پر قرآن اسی لیے نازل کیا ہے کہ وہ سارے جہاں والوں کے لیے ایک تنبیہ ہو۔

﴿ تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ﴾ (آیت:1)

اللہ زمین وآسمان کا بادشاہ ہے، اس کی کوئی اولاد نہیں ہے ،اس کی حکومت میں کوئی شریک نہیں ہے، اس نے ہر چیز کو پیدا کر کے اس کی تقدیر مقرر کر دی ہے۔

اس کے برخلاف ﴿مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾ نہ تو خالق ہیں ،نہ تو اپنے آپ کو کوئی فائدہ اور نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی زندگی، موت اور موت کے بعد کی زندگی کا اختیار رکھتے ہیں۔

2- آیات 4 تا 34 : دوسرے پیراگراف میں، رسول اللہ ﷺ اور قرآن پر الزامات واعتراضات کے مسکت جوابات دیئے گئے۔

مشرکینِ مکہ کے غلط عقائد کی تفصیل بیان کی گئی اور ان کی تردید کی گئی۔ مشرکینِ مکہ قیامت کا انکار کیا کرتے تھے ،انہیں دوزخ کی بشارت دی گئی۔

﴿ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴾ (آیت: 11)

مشرکینِ مکہ اپنے خود ساختہ خداؤں کو ﴿ولی﴾، سرپرست اور کارساز سمجھتے تھے۔ ان کی گرفت کی گئی۔

﴿ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَتَّعْتَهُمْ وَاٰبَاۤءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا﴾ (آیت: 18)

مِن دون الله کی عبادت کرنے والے، دوزخ کے مستحق ہوں گے۔

3- آیات 35 تا 44: تیسرے پیراگراف میں، مشرکینِ مکہ کو انبیاء کی تاریخ سے عبرت حاصل کرنے کا مشورہ دیا گیا۔

سب سے پہلے حضرت موسیٰؑ وہارونؑ پھر قومِ نوحؑ، پھر عاد وثمود، پھر اصحاب الرس اور پھر قومِ لوطؑ کے بارے میں بتایا گیا کہ یہ بھی مشرکینِ مکہ کی طرح منکرینِ قیامت تھے اور رسولوں کی تکذیب کیا کرتے تھے، انہیں ہلاک کیا گیا۔

﴿بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا﴾ (آیت:40)

قریش کے لیڈر نبی کریم ﷺ کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ان کی بیماری کی تشخیص کی گئی کہ ان لوگوں نے اپنی خواہشاتِ نفس کو اپنا خدا بنالیا ہے ﴿اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ﴾ (آیت:43)۔ انہیں جانوروں سے تشبیہ دی گئی۔

4- آیات 45 تا 54: چوتھے پیراگراف میں، رسول اللہ ﷺ کو قرآن کے آفاقی وانفسی دلائل سے، دعوت وتبلیغ کا جہادِ کبیر برپا کرنے کی ہدایت دی گئی۔ کافروں کے آگے نہ جھکنے کی ہدایت بھی کی گئی۔ دلائلِ آفاق سے توحید وآخرت پر استدلال کیا گیا۔

﴿فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا﴾ (آیت: 52)

5- آیات 55 تا 62: پانچویں پیراگراف میں، رسول اللہ ﷺ کو توکل، حمد اور تسبیح وسجود کے ساتھ شرک کی تردید اور توحید کے اِثبات کا کام جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔

﴿وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا﴾ (آیت:58) آزادیٔ اختیار Freedom of Choice کی وضاحت کی گئی۔ ہر شخص کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔ جو چاہیے قرآن کی نصیحت کو قبول کرسکتا ہے اور شکرگزار بن سکتا ہے۔ ﴿لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا﴾ (آیت: 62)

6- آیات 63 تا 77: چھٹے اور آخری پیراگراف میں، بدکردار مشرکینِ مکہ کو بتایا گیا کہ وہ اپنے کردار پر غور کریں اور رسول اللہ ﷺ اور ان کے مخلص صحابہؓ کے کردار پر غور کریں۔ ایمان لاکر اپنے اندر جنت کے مستحق ﴿عباد الرحمن﴾ کی صفات پیدا کریں۔

خدائے مہربان کے نیک بندوں ﴿عِبَادُ الرَّحْمٰنِ﴾ کی بارہ (12) جامع صفات گنوائی گئیں۔ ان کی عبادات، ان کا طرزِ تبلیغ، ان کا خوفِ قیامت، مالی معاملات میں ان کا اعتدال، توحید پر ان کی ثابت قدمی، زنا، قتل، جھوٹی گواہی اور لغویات جیسے بڑے گناہوں سے ان کا اجتناب، آیاتِ الٰہی پر غور وفکر اور توجہ اور اپنے اہلِ وعیال کے بارے میں ان کی فکرمندی پر روشنی ڈالی گئی۔

(a) زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔ ﴿يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا﴾ (آیت:63)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(b) جاہل لوگوں کے الجھنے پر سلام کر کے رخصت ہو جاتے ہیں۔

﴿وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا﴾ (آیت:63)

(c) سجدے اور قیام میں راتیں گذارتے ہیں۔

﴿وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا﴾ (آیت: 64)

(d) دوزخ کے عذاب سے پناہ کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ﴾ (آیت: 65)

(e) مالی معاملات میں اعتدال کا رویہ اختیار کرتے ہیں۔ بخل اور اسراف سے بچتے ہیں۔

﴿لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا﴾ (آیت:67)

(f) اللہ کی دعا کے ساتھ، کسی اور سے دعا نہیں کرتے۔

﴿لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ﴾ (آیت:68)

(g) ناحق کسی کو قتل نہیں کرتے۔

﴿وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ﴾ (آیت:68)

(h) زنا نہیں کرتے۔ ﴿وَلَا يَزْنُوْنَ﴾ (آیت:68)

(i) جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔ ﴿لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ﴾ (آیت: 72)

(j) لغو اور بے ہودہ باتوں سے باوقار طریقے سے اجتناب کرتے ہیں۔

﴿وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا﴾ (آیت: 72)

(k) اللہ کی آیات کو توجہ سے سنتے ہیں۔ اندھے اور بہرے نہیں بنتے۔

﴿اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا﴾ (آیت: 73)

(l) اپنی اولاد اور اپنی بیویوں کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾ (آیت:74)

آخری آیت میں انہیں صاف صاف بتا دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ تو جنت کی طرف دعوت دے رہا ہے، لیکن جو لوگ قرآن اور رسول ﷺ کی دعوت مسترد کر کے، دوزخ میں جانا چاہتے ہوں تو اللہ بھی بے نیاز ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرکزی مضمون

رسول اللہ ﷺ کو آپ ﷺ کی ذات اور قرآن پر الزامات واعتراضات کے مسکت جوابات دینے، منکرینِ توحید و آخرت مشرکینِ مکہ کے خلاف اتمامِ حجت کرنے، جنت کے مستحق ﴿عباد الرحمن﴾ کی صفات بتا کر، کسی بھی مرعوبیت کے بغیر، قرآنِ مجید کے آفاقی اور انفسی دلائل کی روشنی میں، دعوت وتبلیغ کا جہادِ کبیر کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ